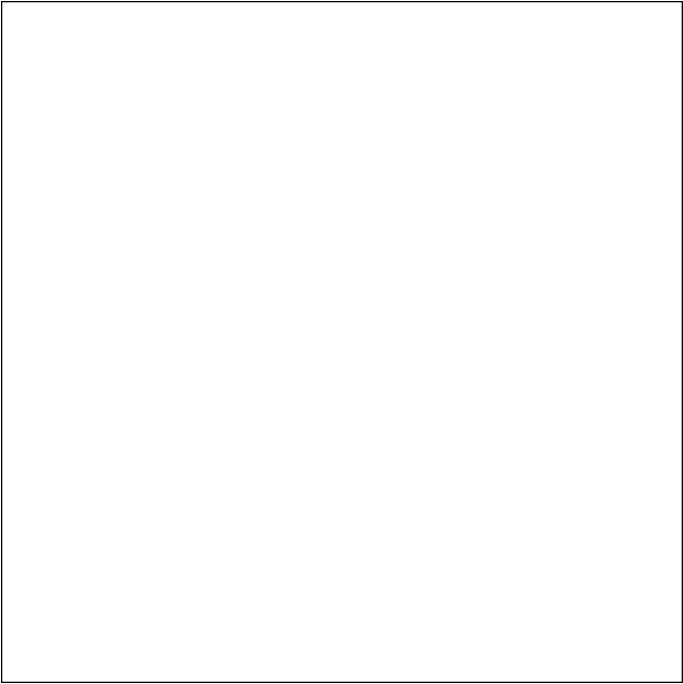


قصة



Ursula Nafula ✎  
Vusi Malindi ✎  
Samrina Sana 📄  
2  
🗨️ | ارجو | un



**Global Storybooks**

[globalstorybooks.net](http://globalstorybooks.net)

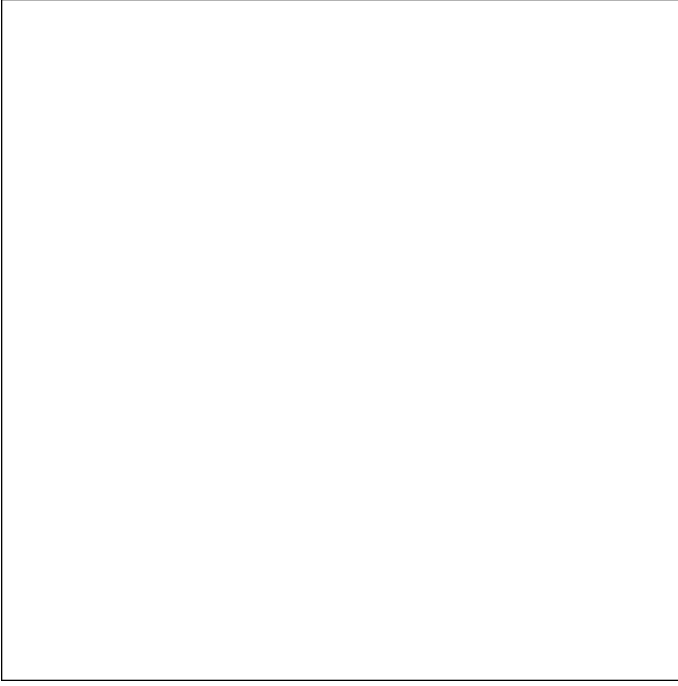
قصة

Ursula Nafula ✎  
Vusi Malindi ✎  
Samrina Sana 📄



This work is licensed under a Creative Commons  
[Attribution 4.0 International License](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0).  
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>

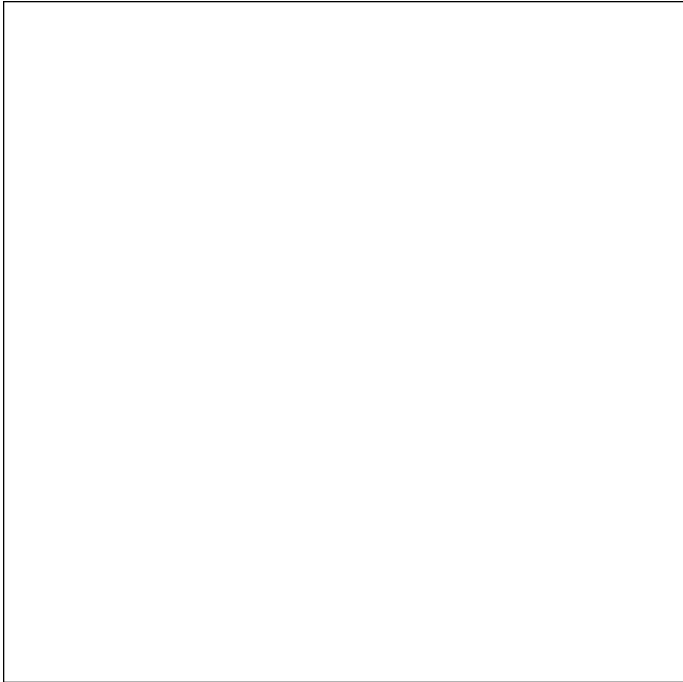


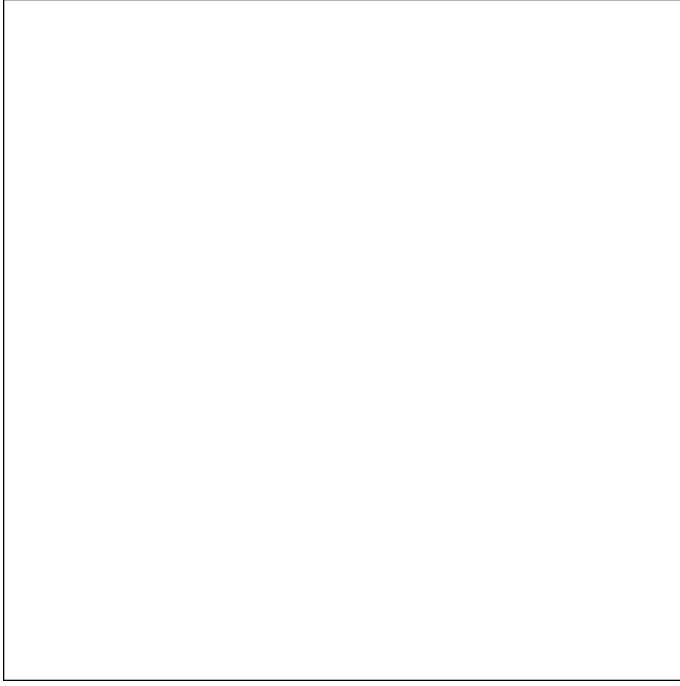


میرے گاؤں میں بہت سے مسائل تھے۔ ہم  
نے ایک نل سے پانی بھرنے کے لیے ایک لمبی  
قطار بنائی۔

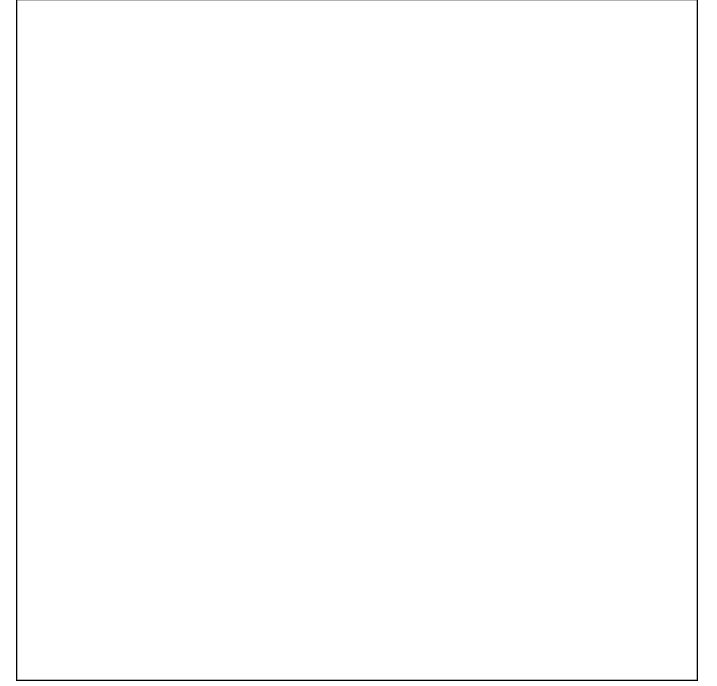
۱۔ اسی پر مبنی ہے کہ

اسی پر مبنی ہے کہ





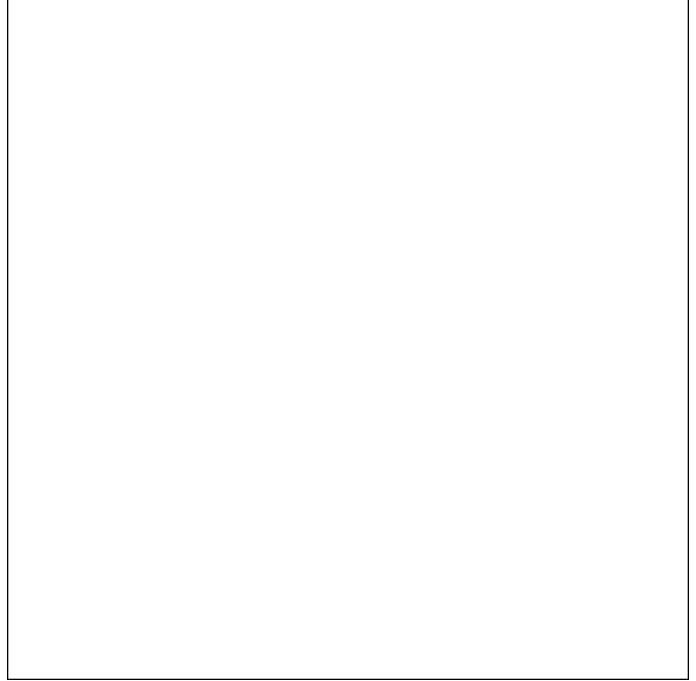
چوروں کی وجہ سے ہم نے اپنے گھروں  
کو جلدی بند کر دیا۔



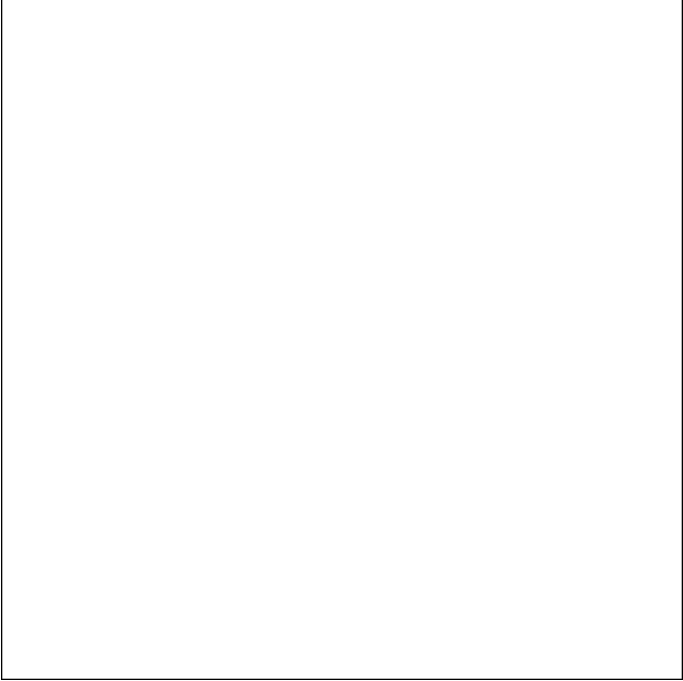
ہم سب نے ایک آواز سے کہہ، 'ہمیں اپنی  
زندگی کو تبدیل کرنا ہوگا۔' اس دن سے ہم  
نے اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے ساتھ  
مل کر کام کیا۔

-جے تہہ کھوئی

ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہہ کر مراد بنوایں

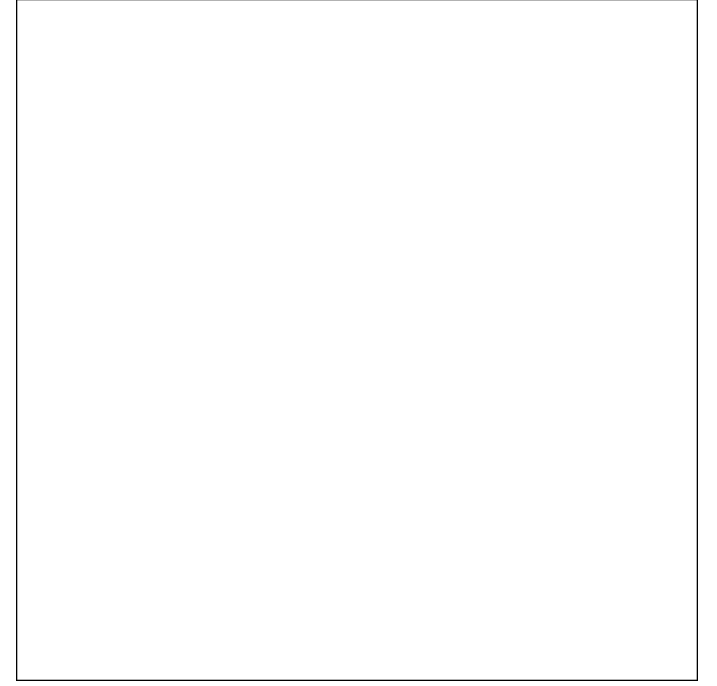


-جے جیتے دنگل سے نکال سکوں گے نہایت



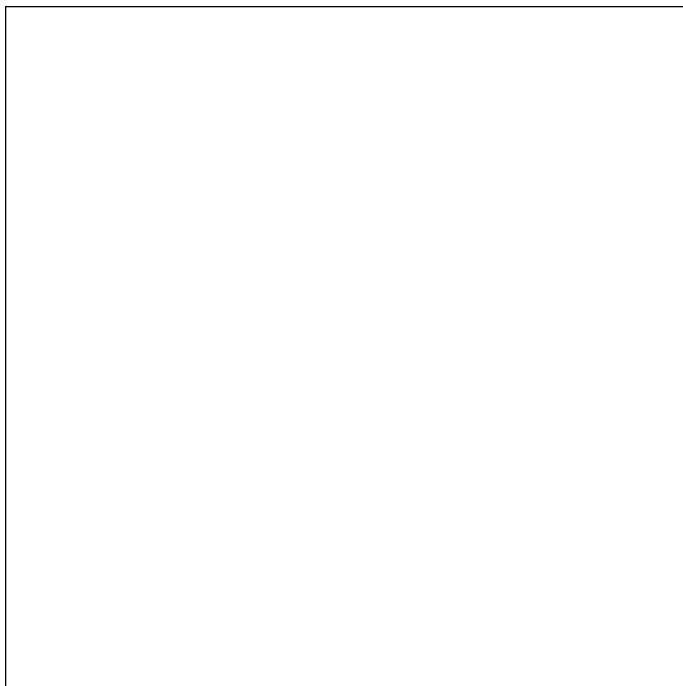


نوجوان لڑکیوں نے دیگر گاؤں میں نوکرانی  
کے طور پر کام کیا۔

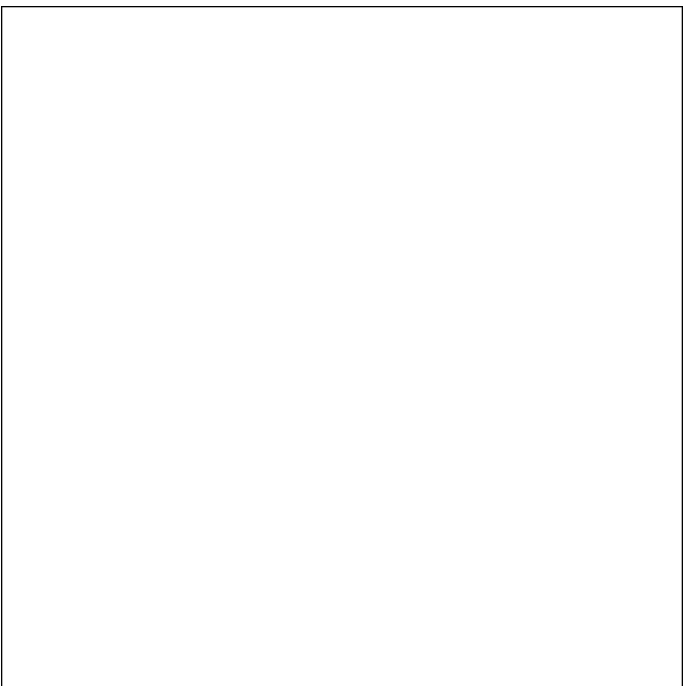


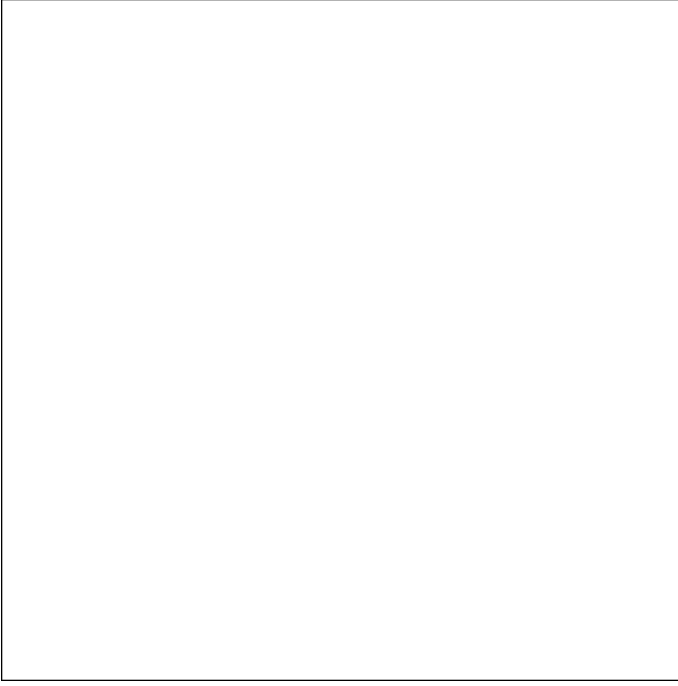
ایک عورت نے کہہ، 'خواتین کھانے میں  
اضافہ کرنے میں شمولیت اختیار کر سکتی  
ہیں۔'

ایک درخت پر بیٹھ آٹھ سال جمع نہ کرے،  
 'میں صفائی میں مدد کر سکتا ہوں۔'

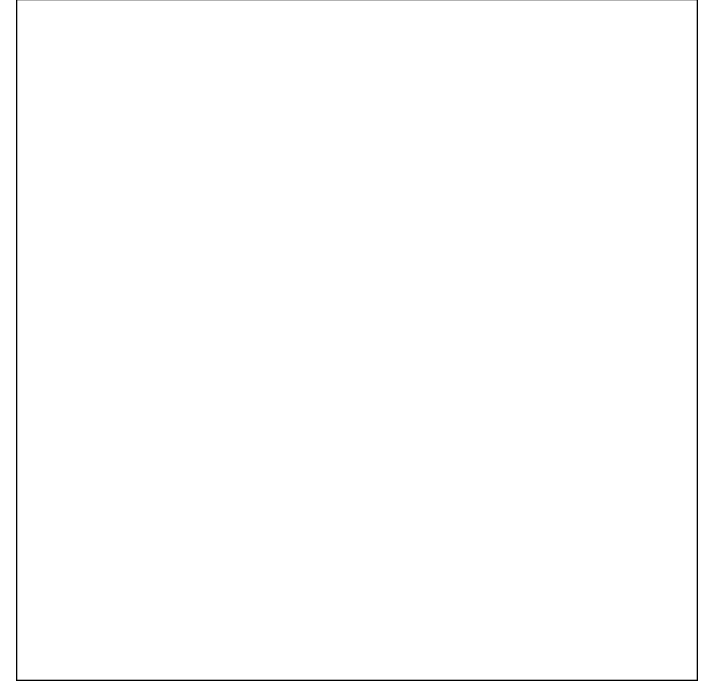


نو جوان لڑکے گاؤں کے ارد گرد گھومے  
 - کتا کھیت میں لگے ہو گئے اور باقی بچے کتا۔





جب ہوا چلی فالتو کاغذ درختوں اور  
جنگلوں پر لٹک گئے۔



میرے والد کھڑے ہو گئے اور کہہ، 'ہمیں اپنی  
مشکلات کو حل کرنے کے لئے مل کر کام  
کرنے کی ضرورت ہے۔'



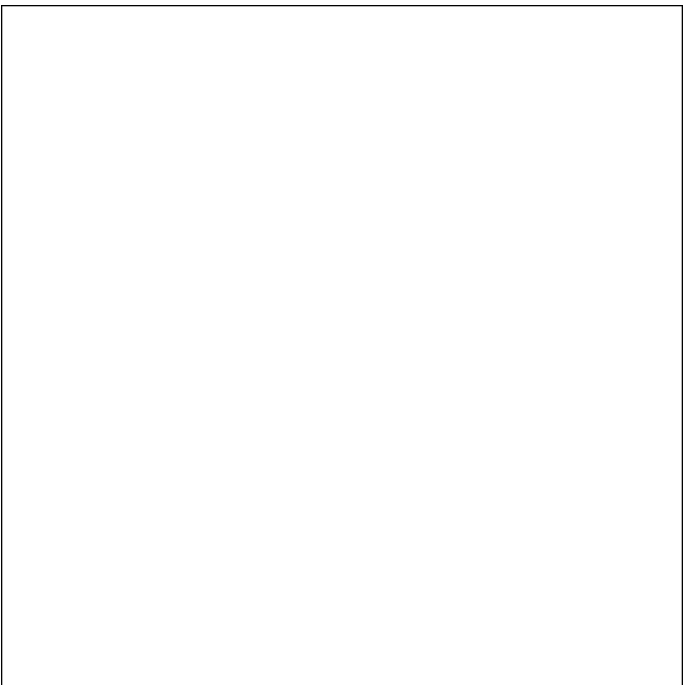
انہوں نے سنا۔

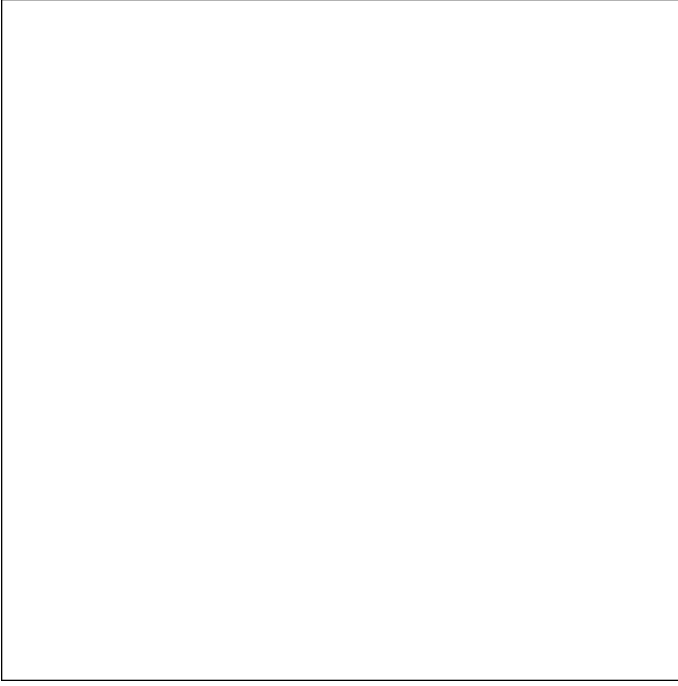
اور پوچھنے پر جمع ہوئے اور



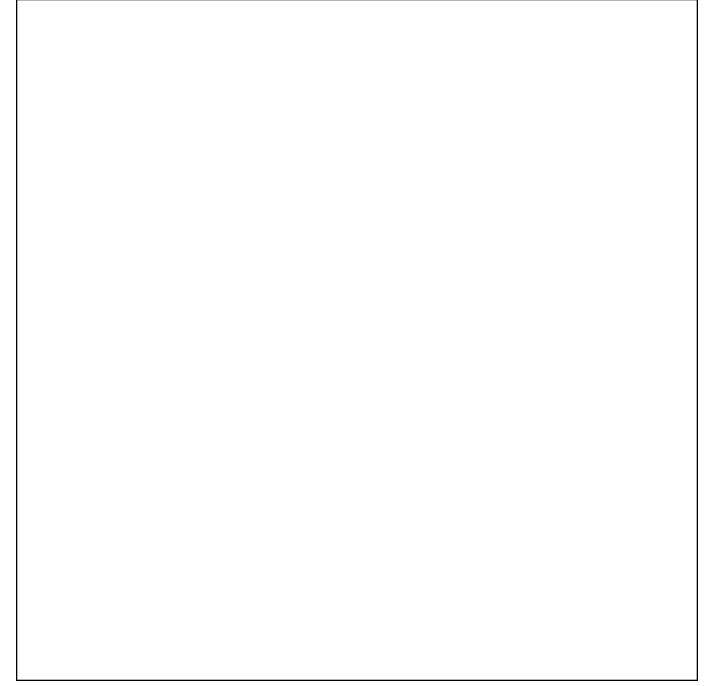
۔ حیرت کو چتر آگیا۔

یہ احتیاطی سے تھینک گئے تو بے کلام





اور ایک دن نل سوکھ گیا اور ہمارے برتن  
خالی ہو گئے۔



میرے باپ نے گھر گھر جا کے لوگوں کو  
گاؤں کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لیے  
کہا۔